باب نمبر 31

بھرہ پن اور تبادلہ خیال

مختلف بچوں میں قوت سماعت کی کمی مختلف ہوتی ھے۔

چند بچے مکمل بہرے ہوتے ہیں۔ وہ بالکل نہیں سن سکتے۔ والدین کو عموماً جلدی پتہ لگ جاتا ہے کہ ان کا بچہ سن نہیں سکتا کیونکہ وہ اونچی آوازوں پر بھی اپنا سر نہیں گھماتا یا ردعمل نہیں دکھاتا۔

جو بچہ مکمل بہرہ ہوتا ہے وہ بہت اونچی آوازوں پر بھی ردعمل نہیں دکھاتا (لیکن وہ اچانک تیز آوازوں کی حرکت محسوس کرسکتا ہے مثلاً بچے کے سر کے پیچھے تالی بجانے سے ہوا لگتی ہے جس پر وہ اپنا سر موڑ سکتا ہے۔)

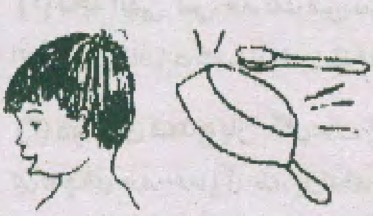

بچوں کی ایک بڑی تعداد جزوی طور پر بہری ہوتی ہے۔ ایک بچہ اونچی آواز پر اپنا سر گھما کر یا ردعمل دکھا سکتا ہے لیکن آہستہ آوازوں پر کچھ نہیں کرتا۔ وہ نیچی زیر و بم والی آوازوں پر ردعمل دکھا سکتا ہے لیکن اونچی زیر و بم والی آوازوں پر کوئی ردعمل نہیں دکھاتا۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ بچہ اونچی زیر و بم والی آوازوں پر ردعمل دکھاتا ہے مگر نیچی زیر و بم والی آوازوں پر ردعمل نہیں دکھاتا۔

جو بچہ جزوی طور پر بہرہ ہوتا ہے وہ بعض آوازیں سن سکتا ہے لیکن اتنی واضح نہیں سن سکتا کہ مختلف آوازوں یا الفاظ میں فرق کر سکے۔ والدین اکثر ایسے بچوں کی اس دشواری کو پہچاننے میں ناکام ہوتے ہیں۔

بعض جزوی طور پر بہرے بچے لوگوں کی باتیں کم سنتے ہیں وہ بعض الفاظ پہچاننے اور ان پر ردعمل دکھانے میں سست ہو سکتے ہیں لیکن وہ کئی الفاظ اتنے واضح نہیں سن سکتے کہ انہیں سمجھ سکیں۔ وہ دیر سے بولنا شروع کرتے ہیں۔ وہ اکثر واضح طریقے سے بولتے بعض آوازوں کو گڈمڈ کرتے ہیں یا ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے وہ ناک میں بول رہے ہیں۔ بدقسمتی سے بعض اوقات والدین، دوسرے بچوں اور اساتذہ کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ انہیں سننے میں دشواری ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ذہنی معذور یا بیوقوف ہے۔ اس سے صرف بچے کے مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔

تبادلہ خیال وہ طریقہ ہے جس سے ہم دوسروں کی کہی ہوئی بات سمجھتے ہیں اور دوسرے لوگوں تک اپنے خیالات، احساسات اور ضروریات پہنچاتے ہیں۔ جو لوگ سن سکتے ہیں وہ زیادہ تر بول کر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

ممکنہ مسائل جو پیدا ہو سکتے ہیں۔

بڑھتی عمر کے زیادہ تر بچوں کے لئے اپنے ارد گرد چیزوں اور لوگوں سے واقف ہونے اور انہیں سمجھنے کے لیے سننا اور زبان بہت ضروری ہیں۔

سماعت میں کمی والے بچے کیلئے سب سے بڑا مسئلہ تبادلہ خیال کرنا سیکھنا ہوتا ہے۔ چونکہ وہ واضح طور پر سن نہیں سکتا، اس لئے اس کے لئے بولنا سیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس طرح اس کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں اور انہیں اپنی بات پہنچانے میں بھی مسئلہ ہوتا ہے۔ اس سے اکثر مایوسیاں اور غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں۔ اس لئے یہ کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے سماعت میں کمی والے بچے اکثر دوسرے لوگوں کو سمجھنے میں سست ہوتے ہیں، تنہا محسوس کرتے ہیں یا ان میں رویے کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

کسی بھی بچے کی نشوونما کے لئے خیالات اور معلومات کا تبادلہ ضروری ہے۔ زیادہ تر بہرے بچے دوسرے بچوں جتنے ذہین ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی ذہنی صلاحیت کی بھرپور نشوونما کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ابتدائی عمر سے اچھی طرح تبادلہ خیال کرنا سیکھ لیں۔

بچے پر بہرے پن کے اثرات مندرجہ ذیل چیزوں پر منحصر ہے۔

(۱) بچہ کب بہرہ ہوا تھا؟ جو بچہ بہرہ پیدا ہوتا ہے یا بولنا شروع کرنے سے پہلے بہرہ ہو جاتا ہے اس کے لئے بولنا سیکھنا یا ہونٹوں کو پڑھنا زیادہ مشکل ہوگا بہ نسبت اس بچے کے جو بولنا شروع کرنے کے بعد بہرہ ہوا ہے۔

(۲) بچہ ابھی کس حد تک سن سکتا ہے - بچہ جتنا بہتر سنتا ہے اس کے بولنا سیکھنے اور بات سمجھنے کے امکانات اتنے ہی زیادہ ہوتے ہیں۔

(۳) دوسری معذوریاں: بعض بہرے بچوں کو دوسرے مسائل بھی ہوتے ہیں جو بچہ ذہنی معذور، اندھا یا کئی معذوریوں کا شکار ہو اس کو تبادلہ خیال کرنے میں زیادہ دشواری کا سامنا کرنا پڑیگا، بہ نسبت ایسے بچے کے جو صرف بہرہ ہوتا ہے (بہرے پن کی وجوہات دیکھیں)

(۴) مسئلے کی نشاندہی کتنی جلدی ہوتی ہے۔؟

(۵) بچے کو کتنی اچھی طرح قبول کیا جاتا ہے اور تبادلہ خیال کے دوسرے طریقے سیکھنے میں کتنی جلدی اس کی مدد کی جاتی ہے؟

(۶) بچے کو سکھایا جانے والا تبادلہ خیال کا نظام

بہرے پن کی جلدی نشاندھی کی اہمیت:

زندگی کے ابتدائی سالوں میں بچے کا ذہن اسپنج کی طرح ہوتا ہے۔ وہ زبان بہت جلدی سیکھتا ہے اگر بچے کی سماعت کے مسئلے کی جلدی نشاندہی نہ کی جائے اور موثر مدد مہیا نہ کی جائے تو تبادلہ خیال کی صلاحیت سیکھنے کے بہترین سال (سات سال کی عمر تک) ضائع ہو سکتے ہیں۔ خصوصی تربیت جتنی جلدی شروع کی جائے، بچہ اتنا ہی زیادہ تبادلہ خیال کرنا سیکھے گا۔

والدین کو چاہیئے کہ بغور جائزہ لیتے رہیں کہ ان کے بچے میں بہرے پن کی علامات موجود ہیں یا نہیں۔ جب آپ اچانک کوئی تیز آواز نکالتے ہیں تو کیا بچہ حیرانگی ظاہر کرتا ہے یا اپنی آنکھیں جھپکاتا ہے؟ بچہ جب تھوڑا بڑا ہو جاتا ہے تو کیا

بہرے پن کی وجوہات:

بہرہ پن اس وجہ سے نہیں ہوتا کہ بچے نے کوئی غلط کام کیا ہوتا ہے یا کسی کو سزا دی جاتی ہے۔

بچے کی پیدائش سے پہلے عام وجوہات:

☆ موروثی (مخصوص خاندانوں میں ہوتا ہے، اگرچہ والدین خود بہرے نہیں ہوں گے) عموماً بچے میں کوئی اور معذوری نہیں ہوتی اور جلدی سیکھتا ہے۔

☆ ابتدائی حمل کے دوران چھوٹا خسرہ: اکثر بچے کے دماغ کو بھی نقصان پہنچتا ہے اور اس کو سیکھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

☆ آر ایچ (RH) عنصر: بچے میں اکثر دوسری معذوریاں بھی ہوتی ہیں۔

☆ قبل از وقت پیدائش: تین میں سے دو بچوں کو دوسری معذوریاں بھی ہوتی ہیں۔

☆ ماں کی خوراک میں آئیوڈین کی کمی: ذہنی معذوری یا گلہڑ کی علامات ہو سکتی ہیں۔

☆ اگر ماں نے دوران حمل مخصوص ادویات کھائی ہوں مثلاً کارٹیکوسٹرائیڈز اور قینی نائن

☆ مشکل پیدائش، بچہ سانس لینے میں سست ہو۔

☆ بونا پن اور نازک ہڈیوں کی بیماری

پیپ

پیدائش کے بعد عام وجوہات:

☆ کان کے انفیکشن خصوصاً بار بار ہونے والے پیپ والے انفیکشن

☆ گردن توڑ بخار: اکثر بچے کو دوسری معذوریاں اور رویئے کے مسائل ہوتے ہیں۔

☆ مخصوص ادویات (سٹریپٹو مائسن وغیرہ)

☆ بہت تیز شور

دوسری وجوہات: بہرے پن کی کئی دوسری وجوہات بھی ہیں۔ تین میں سے ایک بچے میں وجہ معلوم نہیں ہوتی۔

مانوس آوازیں سننے پر سر گھماتا ہے یا مسکراتا ہے؟ کیا 18 مہینے کی عمر میں اس نے چند الفاظ کہنا شروع کیے تھے؟ کیا تین یا چار سال کی عمر میں بہت سے الفاظ کافی واضح طریقے سے بول سکتا ہے؟ اگر نہیں تو اس کی قوت سماعت میں مسئلہ ہو سکتا ہے۔ جیسے ہی آپ کو بچے کی قوت سماعت پر شک ہوتا ہے، بچے کی سماعت ٹیسٹ کروائیں۔ اگر ایسا دکھائی دے کہ بچہ اچھی طرح نہیں سن سکتا تو جب بھی ممکن ہو سماعت کے ٹیسٹ کے لئے اس کو ماہر کے پاس لے جائیں۔

اگر بچے کو ابتدائی عمر سے تبادلہ خیال سیکھنے کیلئے بہت توجہ اور مدد نہ دی جائے، تو بہرہ پن مشکل ترین، تنہا کرنے والی اور غلط فہمیاں پیدا کرنے والی معذوریوں میں سے ایک ہو سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل دو کہانیوں سے سماعت کے مسئلے کی جلدی نشاندہی اور بچے کی ضرورت کے مطابق اضافی مدد مہیا کرنے سے پڑنے والے فرق کا پتہ چلتا ہے۔

طارق

اگرچہ طارق کی قوت سماعت میں پیدائشی شدید کمی تھی، لیکن اس کے والدین کو اس وقت تک احساس نہیں ہوا جب تک وہ چار سال کا نہیں ہوا۔ ایک لمبے عرصے تک ان کا خیال تھا کہ وہ صرف سست یا ضدی ہے۔

ایک سال کی عمر تک طارق کافی اچھا تھا۔ اس نے چلنا اور چیزوں کے ساتھ کھیلنا شروع کیا تھا پھر اس کی بہن لبنیٰ پیدا ہوئی۔ جب ان کی ماں اس سے بات کرتی تو وہ طارق سے زیادہ مسکراتی اور ہنستی تھی اس لئے ان کی ماں لبنیٰ سے زیادہ باتیں کرتی تھی۔

جب لبنیٰ ایک سال کی ہوئی تو اس نے چند الفاظ کہنا شروع کئے۔ طارق نے بولنا شروع نہیں کیا تھا۔ ایک دن ان کے ایک ہمسائے نے پوچھا "کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ سن سکتا ہے؟" اس کی ماں نے کہا "ہاں" اس نے اونچی آواز میں اس کا نام پکارا اور طارق نے اپنا سر گھمایا۔

جب طارق تین سال کا ہوا تو وہ صرف دو یا تین الفاظ کہہ سکتا تھا۔ اس وقت لبنیٰ دو سال کی عمر میں 200 سے زائد الفاظ بولتی تھی۔ وہ چیزیں مانگتی اور آسان گیت گاتی تھی اور دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتا تو لڑائی یا رونے پر اکثر اختتام ہوتا ہے۔

لبنیٰ کا رویہ طارق سے بہتر تھا۔ عموماً جب اس کی ماں اس کو کسی کام سے منع کرتی تو وہ اس کی بات مانتی۔ اکثر طارق سے بات منوانے کے لئے اس کی ماں کو اسے مارنا پڑتا تھا۔

ایک مرتبہ گاؤں کی دکان میں لبنیٰ نے کیلا مانگا اور اس کی ماں نے اس کے لئے خریدا۔ تھوڑی دیر بعد طارق نے ایک آم اٹھا کر کھانا شروع کیا۔ اس کی ماں نے اسے تھپڑ مارا۔ طارق زمین پر لیٹ کر رونے لگا۔

جب طارق کے والد کو اس کے بارے میں پتہ چلا تو اس نے طارق کو غصے سے دیکھ کر کہا "تم چیزیں مانگنا کب سیکھو گے؟ تم چار سال کے ہو اور ابھی تک بولنے کی

سلمیٰ

جب سلمیٰ دس مہینے کی تھی تو اس کے سات سالہ بھائی اسلم نے سکول میں بچوں کے مابین سرگرمیوں میں بہرے پن کے ٹیسٹ کے بارے میں سنا۔ اس نے اپنی چھوٹی بہن کا ٹیسٹ کیا۔ جب وہ اس کے پیچھے کھڑے ہو کر اس کا نام پکارتا یا گھنٹی بجاتا تو وہ مڑ کر نہیں دیکھتی تھی یا آنکھیں بھی نہیں جھپکاتی تھی۔ جب وہ تو از ور سے بجاتا تو صرف اس وقت وہ اپنی حیرانگی دکھاتی۔ اس نے اپنے والدین کو بتایا کہ اس کے خیال میں سلمیٰ ٹھیک طرح سے نہیں سن سکتی۔ وہ سلمیٰ کو ایک چھوٹے بحالی مرکز لے گئی وہاں پر ایک ورکر نے سلمیٰ کا ٹیسٹ کیا اور اتفاق کیا کہ سلمیٰ کے قوت سماعت میں شدید کمی ہے۔

دیہاتی کارکن نے انہیں بتایا کہ وہ سلمیٰ کی مدد کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔ اس نے ان کو ایک ڈرائینگ دی جس میں کئی الفاظ کے لئے استعمال ہونے والے ہاتھوں کے اشارے دیے گئے تھے۔

"ہر مرتبہ جب آپ بولتے ہیں تو اپنا مطلب سمجھانے کے لئے ہاتھوں سے اشارے کریں۔ وہ سارے اشارے بھی ان میں شامل کریں جو آپ کے گاؤں کے لوگ پہلے سے ہی استعمال کر رہے ہیں۔ تمام بچوں کو بھی ان کا استعمال سکھائیں۔ ابتدا میں سلمیٰ نہیں سمجھے گی لیکن وہ دیکھ کر سیکھتی رہے گی۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ خود اشاروں کا استعمال شروع کرے گی۔"

اس کے والد نے پوچھا "اگر یہ اشاروں کی عادی ہوگئی تو کیا یہ بولنا سیکھنے میں رکاوٹ نہیں بنے گی؟"

کارکن نے کہا "نہیں۔ اگر آپ ہمیشہ ماں کے ساتھ الفاظ بولیں تو پھر نہیں اشاروں کی مدد سے وہ الفاظ سمجھے گی اور ہو سکتا ہے وہ جلدی بولنا سیکھ لے۔ لیکن ہونٹ ہلتے دیکھ کر بولنا سیکھنے میں کئی سال لگتے ہیں۔ ابتدا میں اپنے ذہن کی نشوونما اور اپنی بات پہنچانے کے لئے اس کو اشاروں کا استعمال سیکھنا ہوگا۔"

کوشش بھی نہیں کرتے کیا تم بیوقوف ہو یا کاہل؟

طارق نے اپنے والد کو دیکھا اور اس کے آنسو بہنے لگے۔ وہ اپنے والد کی بات نہیں سمجھ سکا تھا۔ لیکن اس کو سمجھ آ گئی تھی کہ وہ غصے میں ہیں۔ اس کے والد نرم پڑ گئے اور اس کو اپنے بازوؤں میں لے لیا۔

طارق کا رویہ بدتر ہوتا گیا۔ چار سال کی عمر میں اس کی ماں اس کو ہیلتھ ورکر کے پاس لے گئی، جس نے طارق کا ٹیسٹ کیا اور پتہ چلا کہ وہ بہرہ ہے۔

اب طارق کے والدین گزرے وقت کی کمی پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں اس سے واضح اور آہستہ بات کریں اور سمجھانے کے لئے چند اشاروں کا استعمال کرتے ہیں۔ طارق پہلے کی نسبت تھوڑا خوش دکھائی دیتا ہے اور چند اور الفاظ بول سکتا ہے لیکن اب بھی اس کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانے میں بہت مسئلہ ہے۔

سلمیٰ کے خاندان کے افراد نے ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے وقت اشاروں کا استعمال شروع کر دیا۔ کئی مہینے گزرنے کے باوجود سلمیٰ نے نہ تو بولنا شروع کیا اور نہ ہی اشارے کرنا لیکن اب وہ زیادہ توجہ سے چیزیں دیکھتی تھی۔

تین سال کی عمر میں سلمیٰ نے اشارے کرنا شروع کئے چار سال کی عمر تک وہ اشاروں کی مدد سے کئی چیزیں کہہ اور سمجھ سکتی تھی۔ پانچ سال کی عمر تک ہونٹ پڑھنے کی مدد سے صرف چند الفاظ سیکھے تھے۔ لیکن اشاروں کی مدد سے وہ اس سے زائد الفاظ اور کئی آسان جملے کہہ سکتی تھی۔

سلمیٰ خوش اور فعال تھی۔ اس کو تصویروں میں رنگ بھرنا اور معموں والے کھیل پسند تھے۔ اسلم نے اس کو حروف لکھنا سکھانا شروع کر دیا تھا۔ ایک دن اس نے اسلم سے پوچھا کہ وہ سکول کب جائے گی۔

آپ مدد کے لئے کہاں جا سکتے ہیں؟

جو بچہ ٹھیک طرح سے نہیں سن سکتا اس کو اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کہاں سے مدد حاصل کر سکتے ہیں کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کہاں رہتے ہیں اور آپ کے علاقے اور ملک میں کیا وسائل ہیں۔ یہاں کچھ امکانات دیئے گئے ہیں:

جو بہرے افراد تبادلہ خیال کرنا سیکھ چکے ہوں وہ اکثر بہرے بچے اور اس کے خاندان کے بہترین استاد ہوتے ہیں۔

☆**مقامی بہرے افراد بطور استاد:** ایک چھوٹے گاؤں میں بھی ایسے کچھ افراد ہوتے ہیں جو ایک لمبے عرصے سے بہرے ہوتے ہیں۔ وہ غالباً اشاروں کی مدد سے تبادلہ خیال کرنا سیکھ چکے ہوں گے۔ اگر آپ ان میں سے کچھ سے کہیں کہ بہرے بچے کے دوست اور استاد بنیں اور ان کے والدین کو مشورے دیں تو وہ خوشی سے ایسا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ انہیں اپنے بچپن کی مشکلات اور تنہائی یاد آ سکتی ہے اور ہو سکتا ہے وہ بہرے بچے کے لئے سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے میں مدد کرنے کو تیار ہوں۔

بہرے افراد اس وقت خصوصاً مفید ہو سکتے ہیں اگر انہوں نے اشاروں کی زبان سیکھی ہو اور دوسرے بہرے افراد کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہوں۔ اگر آپ کے گاؤں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے لیکن قریبی گاؤں میں ہے تو بچہ اس شخص یا بہرے افراد کے گروپ کے پاس جا سکتا ہے۔

☆**معذور بچوں والے دوسرے خاندان:** اگر معذور بچوں والے کئی خاندان مل کر اپنے تجربات بانٹیں اور ایک گروپ کے طور پر سیکھیں تو اس سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ چھوٹے بہرے بچے بڑی عمر کے بہروں سے سیکھ سکتے ہیں۔ وہ مل کر بات چیت کا ایسا طریقہ کار وضع کر سکتے ہیں کہ تمام بچے اور ان کے خاندان ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔

☆**بہرے افراد کی قومی تنظیم:** (یا بہرے افراد کے ذریعے چلایا جانے والا دوسرا گروپ) اکثر ممالک میں بہرے افراد کی تنظیمیں ہیں۔ یہ آپ کو آپ کے ملک

کی قومی اشاروں کی زبان کے بارے میں معلومات دی سکتی ہیں اور یہ سیکھنے کے لئے کتابیں بھی مہیا کر سکتی ہیں۔ یہ آپ کو بہرے افراد کی تربیت کے پروگراموں (حکومتی نجی اور مذہبی) کے بارے میں بتا سکتے ہیں اور آپ کو یہ مشورہ دے سکتے ہیں کہ ان میں بہترین کونسے ہیں۔ یہ مقامی ہیلتھ ورکر، استاد، خاندان کے فرد یا معذور بچے کو تبادلہ خیال کی بنیادی صلاحیتوں میں مختصر تربیت بھی اس امید پر دے سکتے ہیں کہ وہ پھر دوسرے افراد کو سکھائیں گے۔

☆ **بہرے افراد کے لئے خصوصی تعلیمی پروگرام یا سکول:** کئی ممالک میں ایسے سکول ہوتے ہیں جہاں بہرے بچے رہ سکتے ہیں اور خصوصی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اچھے ہوتے ہیں اور کچھ نہیں۔ اچھے پروگرام ہر بچے کے لئے تبادلہ خیال کے مختلف طریقے آزماتے ہیں اور پھر اس بات پر توجہ دیتے ہیں کہ اس بچے کے لئے اپنے علاقے میں کیا بہتر رہے گا۔ خراب پروگرام بہرے بچوں کو صرف لب پڑھنے یا بولنے کے ذریعے تبادلہ خیال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کئی بچوں کے لئے یہ ناکامی، غصے اور جذباتی دکھ کا سبب بن سکتا ہے۔ تعلیم یافتہ بہرے افراد سے مشورہ کرنے کی کوشش کریں۔

ابتدا میں والدین کے لئے اپنے بچوں کو سکول بھیجنا مشکل ہوگا۔ لیکن اچھی طرح تبادلہ خیال کرنا سیکھنا بچے کی زندگی کے لئے اہم ہو سکتا ہے۔ لاگت پہلے سے معلوم کر کے منصوبہ بندی کریں۔ بعض سکول مفت یا کم فیس والے ہو سکتے ہیں۔

یہ فیصلہ کرنا کہ بہرے بچے کیلئے کیا کریں؟

قوت سماعت میں کمی والے سب بچے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ سب کو پیار، سمجھ اور تبادلہ خیال سیکھنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہترین طریقے سے تبادلہ خیال کرنے کے لئے مختلف بچوں کو مختلف اقسام کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے طریقے ایک مخصوص بچے کی ضروریات اور اس کے علاقے کی حقائق کے مطابق ڈھالنے چاہئیں۔

☆ اگر بچہ صرف جزوی طور پر بہرہ ہے تو بعض اوقات زیادہ واضح طریقے سے سننے، زیادہ بات سمجھنے اور شاید بولنا سیکھنے میں ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں۔

☆ جو بچہ بالکل نہیں سن سکتا سننے میں عموماً اس کی کوئی مدد نہیں کی جا سکتی لیکن اگر وہ بولنا شروع کرنے کے بعد بہرہ ہوا ہے تو لوگوں کے ہونٹ پڑھنے اور اپنی گویائی بہتر کرنے میں اس کی مدد کی جا سکتی ہے۔

☆ اگر بچہ پیدائشی بہرہ ہے اور اس نے کبھی گفتگو نہیں سنی تو لب پڑھنا اور بولنا سیکھنا ہمیشہ بہت مشکل ہوتا ہے اور عموماً زیادہ کامیاب نہیں ہوتا۔ جو بھی طریقہ بچے کے لئے بہتر ہو بچے کو اسی طریقے سے تبادلہ خیال کرنا سیکھنے میں مدد دینا اچھا ہوتا ہے پہلے چہرے، جسم، بازوؤں اور ہاتھوں کی مدد سے اور بعد میں اس میں تصویریں، پڑھنا اور لکھنا اور انگلیوں سے ہجے کرنا شامل کیا جا سکتا ہے۔

☆ اگر بچہ ایسے علاقے میں رہتا ہے جہاں کئی بہرے افراد ہیں جو اشاروں کی قومی زبان میں ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں تو یہ بہتر ہوگا کہ ان بہرے افراد میں سے کوئی بچے اور اس کے خاندان کو ان کی زبان سیکھنے میں مدد کرے۔ اس طرح وہ بہرے افراد کے ساتھ اتنی عمدگی سے بات چیت کرنا سیکھ جائے گا جتنا صحیح قوت سماعت رکھنے والے افراد ایک دوسرے سے کرتے ہیں۔

☆ لیکن اگر بچہ ایسے چھوٹے گاؤں میں رہتا ہے جہاں چند بہرے افراد ہوں اور کسی کو بھی اشاروں کی قومی زبان معلوم نہ ہو تو وہ زبان سیکھنا بچے کے لئے زیادہ مفید نہیں ہو سکتا۔ اس سے بہتر یہ ہوگا کہ وہ صحیح قوت سماعت والے افراد کے ساتھ تبادلہ خیال کے طریقے سیکھے۔ گاؤں کے لوگوں میں پہلے سے استعمال ہونے والے اشاروں کو بنیاد بنا کر کئی طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔

☆ یاد رکھیں، قوت سماعت میں کمی والے اکثر بچے جلدی سیکھ سکتے ہیں لیکن بعض کے دماغ میں نقص یا ایسی معذوریاں ہو سکتی ہیں جو ان کے سیکھنے کی صلاحیت یا ہاتھوں، ہونٹوں یا آوازوں کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت متاثر کر سکتی ہے۔ آپ کو ان بچوں کے لئے تبادلہ خیال کا آسان ترین طریقہ ڈھونڈنا ہوگا۔ تصویروں، سر کی حرکت یا آنکھ کی حرکت کے ذریعے۔

نوٹ: بعض بچے جو بالکل صحیح طرح سن سکتے ہیں، ان میں بولنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی۔ بعض فالج زدہ بچے بولنے کے لئے اپنے منہ اور زبان کی حرکت زیادہ قابو نہیں کر سکتے۔ کچھ بچے ذہنی معذور ہوتے ہیں اور تاخیر سے بولنا سیکھ سکتے ہیں یا شاید کبھی نہ سیکھ سکیں۔ کچھ بچے ویسے تو ذہین ہوتے ہیں لیکن کسی وجہ سے نہیں بول سکتے ان تمام بچوں کیلئے ہمیں ایسے طریقے ڈھونڈنے چاہئیں کہ وہ بہترین طریقے سے تبادلہ خیال کر سکیں۔

بہتر سننے میں بچے کی مدد کرنا:

جو بچے مکمل بہرے نہیں ہوتے بہتر سننے کے لئے بعض اوقات ان کی مدد کی جاسکتی ہے۔

☆ جب بھی ممکن ہو کسی ماہر سے بچے کی قوت سماعت اور کانوں کا معائنہ کروائیں۔ چند بچوں کے کان کی ساخت میں کوئی نقص یا کان کی ٹیوب بند ہوتی ہے۔ ان مسائل کو شاذ و نادر ہی آپریشن کے ذریعے ٹھیک کیا جاسکتا ہے اور بچے بہتر سن سکتے ہیں۔ (نوٹ: جن بچوں کی قوت سماعت دماغ میں نقص کی وجہ سے خراب ہوتی ہے ان کو آپریشن سے فائدہ نہیں ہوگا۔)

☆ جن بچوں کے کانوں میں انفیکشن کی وجہ سے قوت سماعت میں کمی آتی ہے، اگر انفیکشن کا بروقت علاج اور مزید انفیکشن روکنے کے لئے حفاظتی اقدامات کئے جائیں تو وہ بہتر سننا شروع کر سکتے ہیں۔

☆ بعض بچے سننے کے آلوں جو آواز اونچی کرتے ہیں، کی مدد سے بہتر سن سکتے ہیں۔ سننے کے آلے کی مدد سے بچے الفاظ کافی اچھی طرح سمجھتے ہیں اور سننا اور بولنا سیکھنے میں بہت مفید ہو سکتے ہیں۔ کچھ بچوں کے لئے سننے کا آلہ اس حد تک مفید ہوتا ہے کہ وہ آوازوں کو سن سکیں لیکن مختلف الفاظ میں فرق نہیں کر سکتے۔ اگر بچے کو سننے کے آلے سے فائدہ پہنچتا ہے تو ایک یا دو سال جیسی ابتدائی عمر سے شروع کرنا بہتر ہوگا۔

کان کے پیچھے ہاتھ مڑا رکھنا سب سے سادہ آلہ ہے۔

کان کا بگل بھی اچھا ہوتا ہے۔ یہ گائے کے سینگ، گتے یا ٹن سے بنایا جاتا ہے۔

بیٹریوں والا سننے کا آلہ بھی بعض بچوں کے لئے مفید ہوتا ہے لیکن عموماً یہ بہت مہنگے ہوتے ہیں۔ بہترین نتائج کے لئے بچے کی قوت سماعت ٹیسٹ کرنے کے بعد خصوصی تربیت یافتہ کارکن یا ڈاکٹر سے لگوانا چاہیے۔

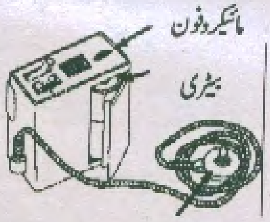

کان کے اندر ڈالنے والا حصہ۔ بڑھتی عمر کے بچے کے لئے یہ باقاعدگی سے تبدیل کرنا پڑے گا۔

احتیاط: اگر آپ بچے کے لئے سننے کا آلہ لیتے ہیں تو اس کو صاف اور خشک رکھنے اور صحیح طرح کام کرنے کی ہدایات ضرور حاصل کریں۔ آپ کے پاس اضافی بیٹریاں بھی ہونی چاہئیں۔

☆ جو چھوٹے بچے اچھی طرح نہیں سن سکتے ان کو مختلف آوازوں میں فرق سیکھنے اور غور سے سننا سیکھنے میں مدد دی جاسکتی ہے۔

مختلف آوازیں پیدا کریں اور بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان پر توجہ دے۔ جب گدھا آواز نکالے یا بچہ روئے تو واضح اور اونچی آواز میں کہیں: "گدھے کی آواز سنو" یا "یہ کیا تھا؟" اگر بچہ جواب دے یا صحیح سمت میں اشارہ کرے تو اس کی تعریف کریں۔

بچے کو مختلف آوازیں پیدا کرنے دیں۔ برتن ٹکرانا، ڈھول بجانا، گھنٹیاں بجانا وغیرہ دیکھیں کہ کیا وہ موسیقی یا ڈھول کی آواز پر ہلتا یا ناچتا ہے۔

میں تمہیں یخنی دیتی ہوں۔

بچے سے بہت باتیں کریں اور گیت گائیں۔ اس کو اس کے جسم کے مختلف حصوں اور دوسری اشیاء کے نام بتائیں۔ اس سے کہیں کہ ان کو چھوئے یا ان کی طرف اشارہ کرے جب وہ کرے تو اس کی تعریف کریں۔

یہ تجربہ کریں کہ بچے کی توجہ حاصل کرنے یا آپ کی آوازیں دہرانے کے لئے آپ کو بچے کے کان کے کتنا قریب ہونا چاہیے اور کتنی اونچی آواز میں اس سے بات کرنی چاہیے۔ پھر اس کے قریب مناسب اونچی آواز میں بولنے کی کوشش کریں۔ واضح طریقے سے بولیں لیکن چیخیں مت۔

تبادلہ خیال میں بچے کی مدد کرنے کے مختلف طریقے:

دکھانے کے ذریعے تبادلہ خیال

مجھے دکھاؤ

سننے اور بولنے کے ذریعے مدد

واو

گیند

ٹھیک ہے، اچھی بچی گیند

ہونٹ پڑھنا

آئینہ

تصاویر اور اشاروں کے ذریعے تبادلہ خیال

انگلیوں سے ہجے کرنا

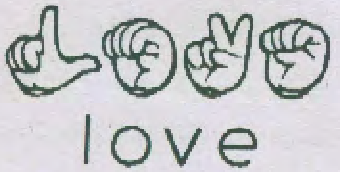

پڑھنا اور لکھنا

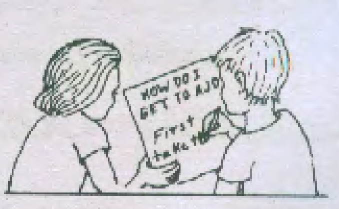

اشاروں کی زبان

میں؟

ہاں تم

سونے کا وقت ہے

ہاتھوں سے باتیں کرنا۔

منہ کے ذریعے تبادلہ خیال:

منہ کے ذریعے تبادلہ خیال میں بچے کی محدود قوت سماعت، ہونٹ پڑھنے اور بولنا سیکھنے کے لئے، زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے میں مدد دی جاتی ہے۔ کئی ممالک میں بہرے بچوں کے سکولوں میں منہ کے ذریعے تبادلہ خیال صرف سکھایا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے منہ کے ذریعے تبادلہ خیال عموماً ایسے بچوں کے لئے بہتر ہوتا ہے جو کئی الفاظ میں فرق سن سکتے ہیں یا وہ بچے جو بولنا سیکھنے کے بعد بہرے ہوتے ہیں۔

مکمل تبادلہ خیال:

مکمل تبادلہ خیال ایسا طریقہ کار ہے جس میں بچے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ تمام ایسے طریقے استعمال کرے جو اس کے مخصوص علاقے میں اس کے لئے بہتر نتائج دیتے ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی یا سب شامل ہو سکتے ہیں:

- ☆ بچے کے اپنے اشارے
- ☆ انگلیوں سے ہجے کرنا
- ☆ اشاروں کی زبان
- ☆ ہونٹ پڑھنے اور گویائی بڑھانے کیلئے بچے کی اپنی قوت سماعت
- ☆ ڈرائنگ، پڑھنا اور لکھنا

اھم: مکمل تبادلہ خیال کا یہ مطلب نہیں کہ مندرجہ بالا تمام طریقے ہر بچے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم وہ تمام طریقے آزماتے ہیں جو بچے کے لئے اچھے نتائج دیتے ہیں۔ پھر ہم وہ طریقہ استعمال کرتے ہیں جو بچے کو اپنے خاندان کے افراد اور دوسرے لوگوں سے ممکن حد تک آسان، تیز اور بھرپور طریقے سے تبادلہ خیال کرنے میں مدد دیگا۔ یہ ایسا طریقہ کار ہے جو دوستانہ اور لچکدار ہے اور اس میں انفرادی اور مقامی ضروریات کے مطابق تبدیلیاں بھی کی جا سکتی ہیں۔

انتباہ: صرف منہ کے ذریعے تبادلہ خیال سکھانے والے پروگراموں سے ہوشیار رہیں۔

کئی ممالک میں بہرے بچوں کے سکول ابھی تک تمام بچوں کو صرف منہ کے ذریعے تبادلہ خیال (ہونٹ پڑھنا اور بولے ہوئے الفاظ) سکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ عموماً نتائج مایوس کن ہوتے ہیں۔ خصوصاً پیدائشی بہرے بچے کے لئے۔ ہونٹ پڑھنے سے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ماہر ہونٹ پڑھنے والا صرف چالیس سے پچاس فیصد انگریزی کے الفاظ سمجھ سکتا ہے اور باقی کا اندازہ لگانا پڑتا ہے۔ (مثلاً ماما اور پاپا ہونٹوں پر بالکل ایک جیسے نظر آتے ہیں) اگر بچہ ہونٹ پڑھنا اور کچھ بولنا سیکھ بھی لے، اکثر اس کے الفاظ غیر واضح ہوتے ہیں یا عجیب سنائی دیتے ہیں۔ نتیجتاً بڑا ہونے کے بعد وہ اکثر چپ رہنے کو ترجیح دیتا ہے۔

صرف منہ کے ذریعے تبادلہ خیال سکھانے میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ یہ بچے میں زبان سیکھنے کی صلاحیت کی نشوونما اس وقت سست کر دیتا ہے جب بچے میں زبان سیکھنے کی صلاحیت کی نشوونما تیز ترین ہوتی ہے (ایک سال سے سات سال کی عمر تک) ایک بہرہ بچہ پانچ سال کی عمر تک عموماً ہونٹ پڑھنا اور صرف پانچ یا دس الفاظ بولنا سیکھتا ہے۔ یہی بچہ اسی عمر میں 2000 سے زائد اشارے آسانی سے سیکھ سکتا ہے، جتنے الفاظ سننے والا بچہ بولتا ہے۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اشاروں کا استعمال سیکھنے والے با آسانی، جلدی اور زیادہ بھرپور طریقے سے تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔ بہ نسبت ان بچوں کے جنہیں صرف منہ کے ذریعے تبادلہ خیال سکھایا جاتا ہے۔ اشاروں کی زبان اور تبادلہ خیال کے دوسرے طریقے پہلے سیکھنے سے بچے کے لئے بولنا اور ہونٹ پڑھنا سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

ان سب وجوہات کی بنا پر بہرے لوگوں کے زیادہ تر ماہرین اور تنظیمیں اکثر بہرے بچوں کو تبادلہ خیال کے طریقوں کا امتزاج، بشمول اشاروں کی زبان کے، تجویز کرتے ہیں۔

مکمل تبادلہ خیال نئی چیز نہیں ہے۔ دنیا کے کئی حصوں کے دیہاتی علاقوں میں بہرے اور سماعت والے افراد ایک دوسرے سے بات کرنے کے موثر طریقے ڈھونڈتے ہیں۔ وہ ہاتھوں کے اشاروں، چیزوں، چہرے کی حرکتوں، تصویروں اور مخصوص آوازوں یا الفاظ کا ایک نظام بناتے ہیں۔ نتیجتاً بہرے افراد معاشرے میں اکثر کافی حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ بہت کچھ کہہ اور سمجھ سکتے ہیں۔

ہم دیہاتی علاقوں میں ایسے والدین کو جانتے ہیں جو اپنے بہرے بچوں کو شہروں میں گویائی کے معالجوں کے پاس لیکر گئے۔ مقامی اشاروں کے استعمال اور اپنے نئے اشارے ایجاد کرنے سے اکثر والدین اور بچہ پہلے ہی ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا شروع کر چکے ہوتے تھے۔ بچہ خوش رہتا تھا اور کافی حد تک سیکھتا تھا۔ لیکن معالج والدین سے کہتے کہ وہ غلط تھے۔ وہ ان سے کہتے کہ انہیں چاہیئے کہ اپنے بچے کو اشارے استعمال کرنے نہ دیں کیونکہ اگر وہ اشاروں کا عادی ہو گیا تو وہ کبھی بولنا نہیں سیکھے گا۔ وہ کہتے کہ بچے کو خصوصی تعلیمی پروگرام میں ڈالنا چاہیئے اور منہ کے ذریعے تبادلہ خیال سکھانا چاہیئے۔ لیکن چونکہ اس قسم کے پروگرام صرف شہروں میں ہوتے ہیں۔ والدین اپنے بچے واپس گاؤں لے جاتے ہیں معالج کے حکم کی تعمیل کرنے کی کوشش میں وہ اپنے بچے کے ساتھ اشارے استعمال نہ کرنے کی کوشش کرتے اور جب کبھی وہ اشارے استعمال کرتا تو اس کو سزا دیتے۔ نتیجتاً والدین اور بچے دونوں مایوسی دکھ اور شرمندگی محسوس کرتے اور انہیں غصہ آتا۔ بچے کی سیکھنے اور معاشرتی نشو نما روک دی جاتی۔ اس کے بولنا سیکھنے کے امکانات پہلے کی نسبت کم ہو جاتے جب ہر ایک خوشی سے گاؤں کا طریقہ استعمال کرتا۔

خوش قسمتی سے وقت گزرنے کے ساتھ زیادہ تر والدین کو احساس ہوا کہ وہ اشاروں کے استعمال کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے اور رفتہ رفتہ مکمل تبادلہ خیال دوبارہ قبول کر لیا۔

امیر ممالک میں زیادہ سے زیادہ خصوصی معلم اور گویائی کے معالج مکمل تبادلہ خیال کو پسند کرنا شروع کر رہے ہیں۔ ان کا اس طریقہ کار کی طرف آنے کی جزوی وجہ یہ ہے کہ بہرے افراد منظم ہو چکے ہیں اور انہوں نے اس کا مطالبہ کیا ہے۔ غریب ممالک میں بھی معذور افراد، بشمول بہرے افراد اور ان کے خاندان کے، کو منظم ہونے کی ضرورت ہے۔ ماہرین کو انہیں زیادہ سمجھنا چاہیئے اور ان کی ضروریات زیادہ حقیقت پسند طریقوں سے پوری کرنی چاہئیں۔

مکمل تبادلہ خیال سیکھنے میں بچے کی مدد کرنا:

☆ سیکھنے کی جگہ اچھی طرح روشن ہونی چاہیئے۔ تاکہ بچہ آپ کے ہاتھ، چہرہ اور ہونٹ دیکھ سکے۔

☆ بچے کی طرف منہ کر کے بات کریں اور اطمینان کرلیں کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہو۔

☆ اگر وہ نہ سمجھ سکے پھر بھی اس کے ساتھ بہت باتیں کریں۔ اپنے ہاتھوں، چہرے اور ہونٹوں سے بات کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ آپ کو دیکھے۔

☆ واضح اور اونچا بولیں لیکن چیخیں مت اور اپنے منہ اور ہونٹوں کی حرکت ضرورت سے زیادہ نہ بڑھائیں۔ اس سے اس کو عام بات پہچاننے میں مدد ملے گی۔

☆ صبر سے کام لیں اور چیزیں کئی مرتبہ دہرائیں۔

☆ جب بچہ اچھی طرح کچھ بولتا یا کرتا ہے تو اس کو آپ کی خوشی کا پتہ لگنا چاہیئے۔

☆ وہ جو آوازیں بھی نکال سکتا ہے وہ نکالنے میں اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے ممکنہ گویائی کیلئے اس کی آواز مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ تبادلہ خیال کرنا سیکھنے کو پر لطف بنائیں۔ دوسرے بچوں کو ایسے کھیلوں میں شامل کریں جن میں بچوں کو اپنی آنکھیں، کان اور جسم استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے اور ایک دوسرے کی نقل کریں۔

☆ایسے کھیل کھیلیں جن سے بچے کے ہونٹوں، زبان اور منہ کے عضلوں کی ورزش ہوتی ہے بہرے بچے میں یہ عضلے کمزور پڑ سکتے ہیں۔اس سے نہ صرف گویائی زیادہ مشکل ہو جاتی ہے بلکہ بچے کا چہرہ بے نور ہو جاتا ہے۔

☆ایسے الفاظ کی فہرست بنائیں جو اس کے ہم عمر بچے استعمال کرتے ہیں اور جو آپ چاہتے ہیں کہ بچہ سیکھے۔مثلاً

سیکھنے اور کھیلوں کیلئے دلچسپ الفاظ: ہاں، نہیں، شکریہ، کیا، کرو، مت کرو، وغیرہ	لوگ: آپ میں، تم، وہ، ہم، ماں، بابا اور خاندان کے دوسرے افراد کے نام	کام کے الفاظ: آنا، جانا، کھانا، پینا، سونا، دینا، رکھنا، دیکھنا، دھونا، سننا، چلنا، دوڑنا، کھیلنا	عام اور دلچسپ چیزیں: جسم کے حصے، جانور، کپڑے، غذائیں	تفصیل کے الفاظ: چھوٹا، بڑا، اوپر، نیچے، موٹا، پتلا، اچھا، برا، گرم، ٹھنڈا، دن، رات

چھوٹی فہرست سے شروع کریں اور رفتہ رفتہ اس کو بڑھائیں۔یہ الفاظ روزمرہ کی سرگرمیوں (کھانا، نہانا، کپڑے پہننا) اور کھیل میں استعمال کریں۔خاندان کے تمام افراد فہرست کے الفاظ اور ان کے لئے استعمال ہونے والے اشارے سیکھیں۔ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ نہ صرف بچے کے ساتھ بات کرتے وقت بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے وقت اور گھر میں کرنے والے تمام کاموں کے لئے الفاظ کے ساتھ اشارے بھی استعمال کریں۔اس طرح بچہ کھیلنے، دیکھنے، سننے اور آخر کار نقل کرنے کے ذریعے زبان کے بارے میں سیکھے گا۔

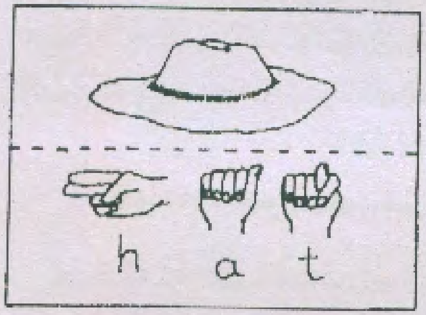

☆جب بچہ تھوڑا بڑا ہو جائے تو اس کو حروف اور لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ مانوس ہونے میں مدد دیں۔آپ پہلا حرف یا چیزوں کے نام گھر میں مختلف چیزوں پر لکھ سکتے ہیں۔یا بڑے اور واضح حروف میں چیزوں کے نام لکھ کر ان کے ساتھ ان کی تصویریں بنائیں۔اس سے بچے کو مختلف حروف کیلئے استعمال ہونے والے ہاتھوں کے اشارے سمجھنے میں مدد ملے گی۔اس سے لکھے ہوئے الفاظ اور اشارے سیکھنے اور پڑھنا اور لکھنا سیکھنے کے لئے بچے کو تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

اشاروں کی زبان:

کئی علاقوں میں لوگ ہاتھوں سے کرنے والے کئی اشارے استعمال کرتے اور سمجھتے ہیں۔ان میں سے اکثر اشارے عام سمجھ کے ہوتے ہیں یا ان چیزوں سے مشابہت رکھتے ہیں جن کے لئے یہ اشارے استعمال کئے جاتے ہیں۔بچوں کے کچھ کھیلوں میں ہاتھ کے اشارے استعمال ہوتے ہیں۔مثلاً

یہ مسجد ہے — اور یہ مینار ہے — دروازے کھولو — اور سب لوگوں کو دیکھو۔

جب کسی خاندان میں کوئی بچہ بہرہ ہوتا ہے تو وہ مقامی اشاروں کا استعمال شروع کرتے ہیں اور اپنے نئے اشارے بھی بناتے ہیں مثلاً میکسیکو کے ایک دیہاتی بحالی مرکز میں ایک خاندان اپنے چھ سالہ بہرے بیٹے کے ساتھ خچر پر پہنچا، بچہ پریشان ہوگیا اور گھر جانا چاہتا تھا اس نے اپنے والدین کی آستین کھینچی اور یہ آوازیں اور اشارے بنائے۔

انھوں نے بغیر کسی کی مدد کے اشاروں کی اپنی زبان بنالی تھی۔ خچر اور سواری کے لئے بچے نے خود اشارے بنائے تھے۔

اپنے بہرے بچوں کے ساتھ ملکر خاندان کے افراد جو اشاروں کی زبان بناتے ہیں وہ عموماً زیادہ مکمل نہیں ہوتی۔ تبادلہ خیال پھر بھی اکثر مشکل ہوتا ہے۔ لوگوں نے ملکر زیادہ مکمل اشاروں کی زبانیں بنائی ہیں۔ اشاروں کی سینکڑوں مختلف زبانیں ہیں لیکن تین اہم اقسام ہیں:

اشاروں کی قومی اور علاقائی زبانیں: تقریباً تمام ممالک میں بہرے لوگوں نے اشاروں کی اپنی زبانیں بنائی ہیں۔ جن میں تقریباً سماعت والے افراد کی طرح عمدگی اور تیزی سے تبادلہ خیال کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ مختلف چیزوں، کاموں اور خیالات کے لئے ہاتھ کے مختلف اشارے ہوتے ہیں۔ ان زبانوں کی ساخت (گرامر) بولی جانی والی زبانوں سے مختلف ہوتی ہے اور اسی لئے سماعت والے افراد کے لئے سیکھنی مشکل ہوتی ہیں۔ بہرے پیدا ہونے والے لوگ ان زبانوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆**بولی جانی والی زبانوں پر مبنی اشاروں کی زبانیں**: ان زبانوں کی تنظیم اور گرامر بولی جانی والے مقامی زبانوں کی طرح ہوتی ہے۔ یہ سماعت والے افراد اور بولنا سیکھنے کے بعد بہرے ہونے والے افراد کے لئے سیکھنی آسان ہوتی ہیں۔ بعض اوقات وہ اشارے کے حصے کے طور پر لفظ کا پہلا حرف استعمال کرتے ہیں۔ (انگلیوں سے ہجے کرنا) جو بچے پڑھ نہیں سکتے ان کے لئے یہ سیکھنی مشکل ہوتی ہیں لیکن یہ پڑھنا سیکھنے کو زیادہ آسان اور پرلطف بنا سکتی ہیں۔ اشاروں کی انگریزی زبان اور اشاروں کی ہسپانوی زبان اس کی مثالیں دیں۔

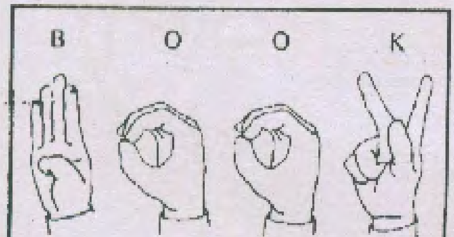

☆**انگلیوں سے ہجے کرنا**: ہاتھ کے اشاروں سے ہر لفظ کے ہجے کئے جاتے ہیں۔ جو ان حروف کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ہوا میں لکھنے کا یہ طریقہ سست مگر بالکل صحیح ہوتا ہے۔ یہ ان افراد کے لئے سیکھنا آسان ہوتا ہے جو پہلے سے پڑھ اور لکھ سکتے ہیں۔ انگریزی کے لئے برطانیہ کے لوگ دو ہاتھوں والا نظام اور امریکہ کے لوگ ایک ہاتھ والا نظام استعمال کرتے ہیں۔ وہ نظام سیکھنے کی کوشش کریں جو آپ کے ملک میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

کئی بہرے افراد یہ تینوں نظام ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے بہرے افراد کے ساتھ وہ زیادہ تر پہلا استعمال کرتے ہیں۔ سماعت والے افراد یا مترجم کے ساتھ وہ زیادہ تر دوسرا اور مشکل الفاظ کے انگلیوں سے ہجے کرتے ہیں۔ جب وہ کسی ایسے شخص سے بات کریں جو اشاروں کی زبان نہیں جانتا تو وہ اپنی بات لکھ سکتے ہیں یا حروف کا تختہ استعمال کر سکتے ہیں۔

اشارے کرنا سیکھنا:

اگر ممکن ہو تو اپنے ملک میں بہروں کی تنظیم سے رابطہ کر کے اشاروں کی زبان کے بارے میں ہدائتی کتاب حاصل کریں جو آپ کی مقامی یا بولی جانے والی زبان میں ڈھالی گئی ہو۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو آپ مقامی اشارے استعمال کر سکتے ہیں اور اپنے نئے اشارے ایجاد کر سکتے ہیں۔

اگلے چند صفحوں پر اشارے اور عام الفاظ کی مثالیں دی گئیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر امریکہ کی اشاروں کی زبان میں استعمال ہونے والے اشارے ہیں۔ آپ انہیں اپنے علاقے کی زبان، رسم و رواج اور اشاروں کے مطابق تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ کچھ تجاویز ہیں:

☆ایسے اشاروں کا انتخاب کریں جن سے مقامی لوگوں کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ (بہرے افراد کو قبول ہونے میں پہلے ہی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے) یہ چند مثالیں ہیں۔

امریکہ میں مختلف افراد کی طرف اشارہ کرنے کے لئے انگلی استعمال کی جاتی ہے۔ (میں، آپ، وہ)

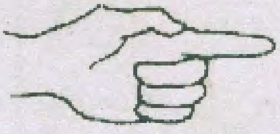

بعض ممالک میں انگلی سے اشارہ مہذب نہیں سمجھا جاتا، اس لئے کھلا ہاتھ استعمال ہوتا ہے۔

میں آپ

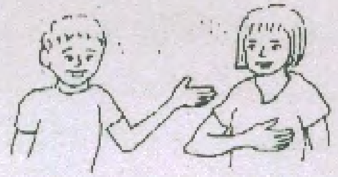

بعض جگہوں پر ہاتھ سے اشارہ بھی مہذب نہیں سمجھا جاتا اور لوگ اپنے ہونٹوں سے اشارہ کرتے ہیں۔

وہ

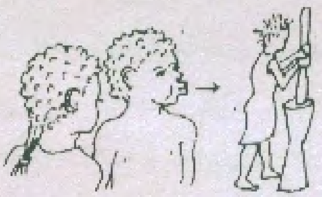

امریکہ اور کینیڈا میں صرف T اس طرح بنایا جاتا ہے لیکن کئی ممالک میں یہ اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

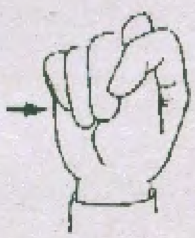

اس لئے اس کتاب میں ہم نے چین اور ڈنمارک میں T کے لئے استعمال ہونے والا اشارہ بھی شامل کیا ہے۔

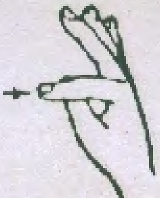

اشاروں کو گڈ مڈ کرنے سے بھی اجتناب کریں۔ مثلاً امریکہ میں کہاں کے لئے استعمال ہونیوالا اشارہ میکسیکو میں نہیں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

☆**مقامی اشارے استعمال کریں** : اگر آپ کے علاقے میں کسی چیز کے لئے لوگ پہلے سے ہی کوئی اشارہ استعمال کرتے ہیں تو نیا یا باہر کا اشارہ استعمال کرنے کی بجائے وہی استعمال کریں۔ مثلاً

امریکہ میں نہیں کا اشارہ یہ ہے۔

بعض ممالک میں نہیں کے لئے یہ اشارہ ہوتا ہے۔

جمیکا میں منفی تاثر اور سر جھکانے یا ہلانے کے ذریعے نہیں کیا جاتا ہے۔

امریکہ میں نیند کے لئے یہ اشارہ ہے۔

نیپال میں نیند کے لئے یہ اشارہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کو تقریباً ہر جگہ سمجھا جاتا ہے۔

مختلف اشارے کرنے کے لئے ہاتھ کی شکل حالت، حرکت اور سمت استعمال کریں۔ چہرے کا تاثر بھی معنی میں اضافہ کرتا ہے۔ مثلاً ماں کے لئے استعمال ہونیوالے اشارے دیئے گئے ہیں:

برازیل میں

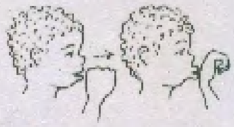

آسٹریلیا میں

چین میں

تھائی لینڈ میں

☆ **اشاروں کو ان چیزوں یا کاموں کی طرح بنانے کی کوشش کریں** جن کی وہ ترجمانی کرتے ہیں۔ یہ کرنے کے لئے آپ ہاتھ کی شکل اور حرکتوں کا امتزاج استعمال کرسکتے ہیں۔

درخت

رکابی

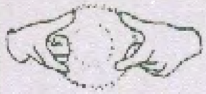

جیب

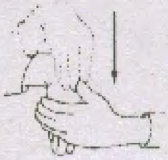

بچہ

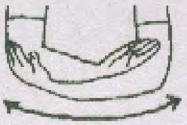

کچھوا

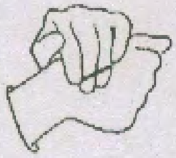

☆ ملتی جلتی اور متضاد چیزوں اور کاموں کے لئے ملتے جلتے اشاروں کے سلسلے یا نمونے بنانے کی کوشش کریں۔ مثلاً

کھڑا ہونا

بیٹھنا

چھلانگ مارنا

دھکا دینا

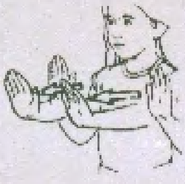

کھینچنا

☆ چیزوں کی طرف اشارے کرنے کے ذریعے نئے اشارے سیکھیں۔

یا اگر آپ پڑھ اور لکھ سکتے ہیں

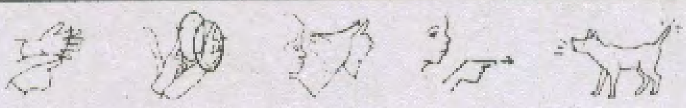

تو انگلیوں سے ہجے کریں۔

☆ دوسروں تک اپنے خیالات یا جملے پہنچانے کے لئے چیزوں اور کاموں کے اشارے ملائیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ الفاظ کی ترتیب بولے گئے الفاظ کی طرح ہو اور آپ اضافی الفاظ کو چھوڑ بھی سکتے ہیں۔

میز لگاؤ

میز

لگاؤ

برائے مہربانی مجھے کیلا دیں۔

☆ **اشارے کرنے کیلئے حروف کا استعمال کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں فیصلہ کریں** ۔ کچھ اشاروں کی زبانوں میں بولے گئے یا لکھے ہوئے لفظ کا پہلا حرف اس کے اشارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جو بچہ پڑھ نہیں سکتا اس کے لئے ابتدا میں اس کے کوئی معنی نہیں ہوں گے اور مشکل ہوگا لیکن اس سے بچے کو پڑھنا اور انگلیوں سے ہجے کرنا سیکھنے کے لئے تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

انگریزی حرف W کا اشارہ | دیوار Wall | پانی Water | تربوز Water melon

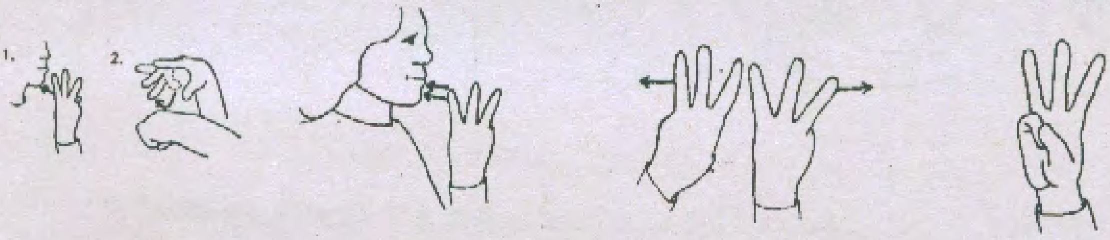

حروف پر مبنی اشارے آپ کی زبان کے مطابق ہونے چاہئیں۔ ہسپانوی زبان میں تربوز کو سانڈیا کہتے ہیں اس لئے انگریزی اشارے کا کوئی مطلب نہیں نکلتا۔ ہسپانوی اشارہ یہ ہے:

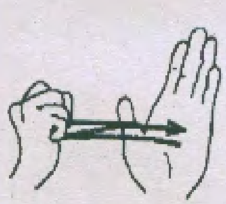

☆ کسی شخص کے نام کا اشارہ کرنے کے لئے آپ اس کے نام کا پہلا حرف، اس کی کوئی خصوصیت یا دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر ماریہ ایسی دکھائی دیتی ہے۔

آپ اس کے نام کا اشارہ اس طرح کر سکتے ہیں۔

M کا اشارہ ماریہ کیلئے

اور پھر عینک کا اشارہ

ماریہ کو یہ کتاب دے دو (ہاتھ صحیح سمت میں ہلائیں)

سوالات کیسے پوچھے جائیں؟

کیا؟ کیا وقت ہوا ہے؟ یا آپ نے کل رات کیا کیا تھا؟

کہاں؟ کب؟ کیوں؟ کون؟ کونسا؟ کتنا؟ کتنے؟

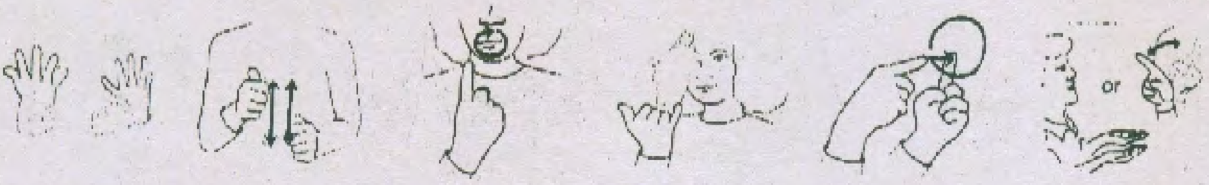

آپ کا نام کیا ہے؟ کیا نام آپ؟

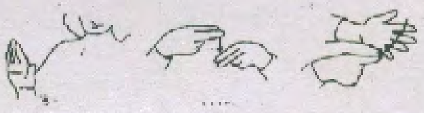

(نوٹ) انگریزی لفظ is عام طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔

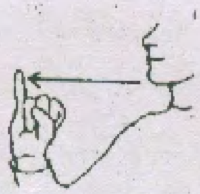

سوالیہ نشان بات کو سوال میں تبدیل کرنے کیلئے اس سے پہلے یا بعد میں لگائیں۔

اشاروں کی مثالیں:

یہاں پر دیئے گئے اشارے زیادہ تر امریکہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ چند نیپال، جمیکا اور میکسیکو کے بھی ہیں کیونکہ یہ سمجھنے میں آسان ہیں۔ ہم نے چیزوں اور کاموں کے اشاروں کا انتخاب کیا ہے جو ابتدائی عمر میں سیکھنے اور دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے میں مفید ہوں گے۔ ہم نے انہیں اس لئے شامل کیا ہے تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے۔ اپنے علاقے میں بہتر استعمال کے لئے اس میں تبدیلی کریں۔

☆ تیر: تصویر میں تیر کے ذریعے اشارہ کرتے وقت ہاتھ کی حرکت کی سمت بتائی گئی ہے۔

☆ لہروں کی لکیریں: اشارے کے ساتھ اس کا مطلب ہے ہاتھ یا انگلیوں کا ہلانا۔

☆ نقطوں والی لکیریں: یہ دکھاتی ہیں کہ اشارہ شروع میں کیسا دکھائی دیتا ہے۔

☆ گہرا اشارہ: اس کا اختتام ہے۔

(نوٹ) یہاں پر دیئے گئے چند اشارے انگریزی حروف پر مبنی ہیں۔ اگر آپ مختلف زبان بولتے ہیں یا حروف پر مبنی اشارے استعمال نہیں کرنا چاہتے تو آپ انہیں تبدیل کر سکتے ہیں۔

میں، مجھے آپ، تم وہ، انہیں آدمی (مرد) عورت

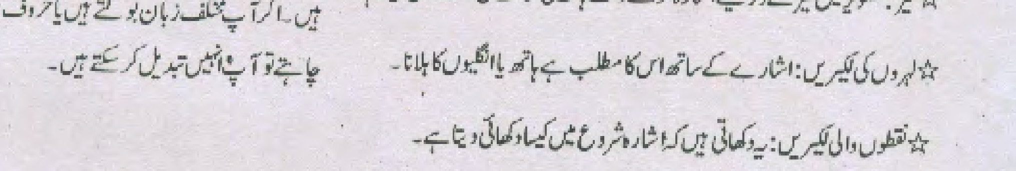

نوٹ: لڑکا، لڑکی، ماں باپ کیلئے استعمال ہونے والے اشاروں سے پہلے مرد اور عورت کے اشارے استعمال ہوتے ہیں۔

باپ ماں بھائی بہن لڑکا لڑکی

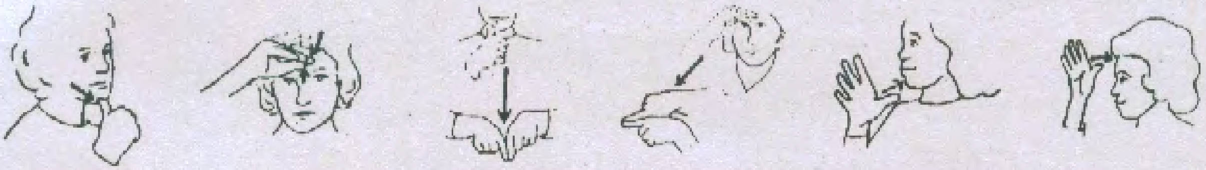

دادا (نانا) دادی (نانی) دوست بچہ میرا تمہارا

وہ (لڑکا) وہ (لڑکی) اسکا، اسکی تمہارا، ان کا یہ چیز یا چیز کی طرف اشارہ ہم ہمارا
شخص کی طرف اشارہ کریں کریں

اچھا برا خوش اداس صاف/اچھا گندا/بُرا

گرم سرد چھوٹا بڑا نیچے اوپر

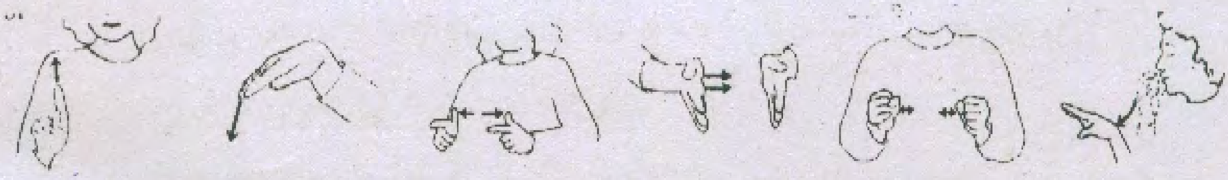

بدصورت خوبصورت موٹا پتلا کمزور طاقت ور

اندر

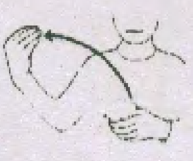
باہر

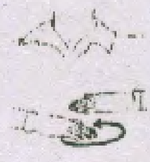
نیچے

تھکا

بیمار

غصے میں

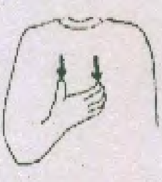
بھوکا

کھانا

خوراک

پیاسا

پینا

پانی

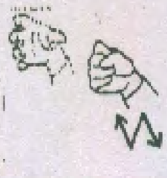
دودھ (دودھ دوہنے کی حرکت)

سوپ (یخنی)

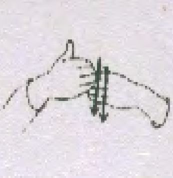
روٹی

پیالہ

چمچ

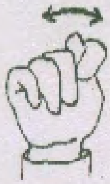
آملیٹ

گھر (مکان)

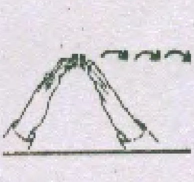
گاؤں، علاقہ، شہر

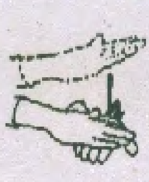
سکول

امریکہ میں

نیپال میں

میکسیکو میں

اندھا

بہرہ

ساعت کا آلہ

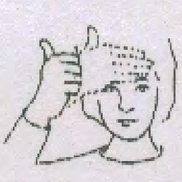
بھولنا

یاد رکھنا

سمجھنا

سرخ

ہرا

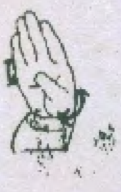
نیلا

پیلا

کالا

سفید

آؤ

جاؤ

شروع کرنا
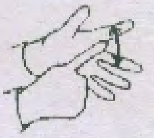
رک جاؤ
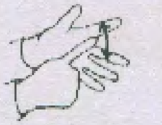
دینا
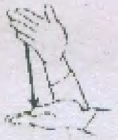
اپنے پاس

چاہنا
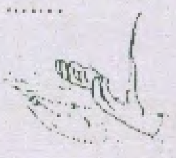
نہ چاہنا
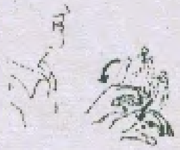
دیکھنا
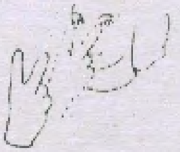
دیکھو
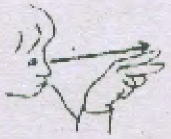
سننا

سنو
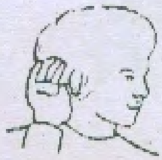

بات کرنا

بنانا
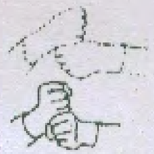
کام کرنا
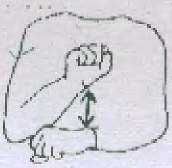
استعمال کرنا

کھیلنا

کھیل
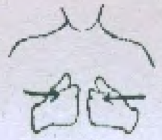

لے جانا

لانا

رکھنا

مدد کرنا
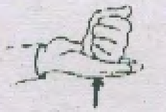
سکھانا، پڑھانا

سیکھنا

کھڑا ہونا

لیٹنا

چلنا

بھاگنا
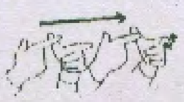
پھسلنا

گرنا

بیٹھنا
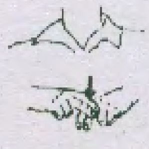
اکڑوں بیٹھنا
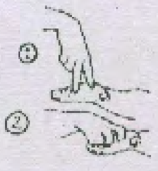
پسند کرنا

پیار

نکالنا

لکھنا
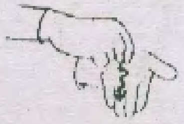

مرغی　　بکری　　گھوڑا　　گائے　　بیل　　کتا

دن　　صبح　　دوپہر　　رات　　ہاں (سر کی طرح ہاتھ ہلائیں)　　نہیں

ٹوپی　　قمیص　　پتلون　　فراک　　جراب　　جوتا

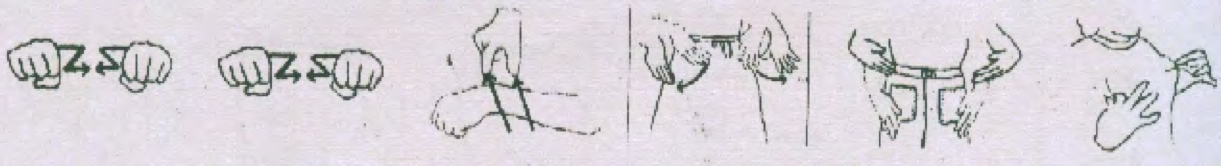

مستقبل　　ماضی　　بارش ہوگی　　بارش ہوئی تھی

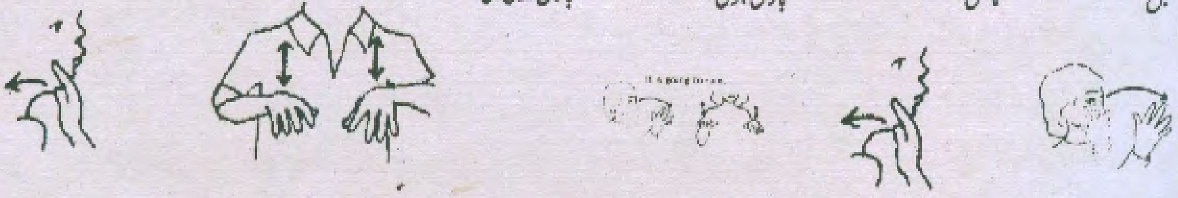

ابھی　　بارش ہو رہی ہے　　اس کی طرف گیند پھینکو (پھینکنے کا اشارہ کرتے وقت اپنا ہاتھ اس کی سمت میں ہلائیں)

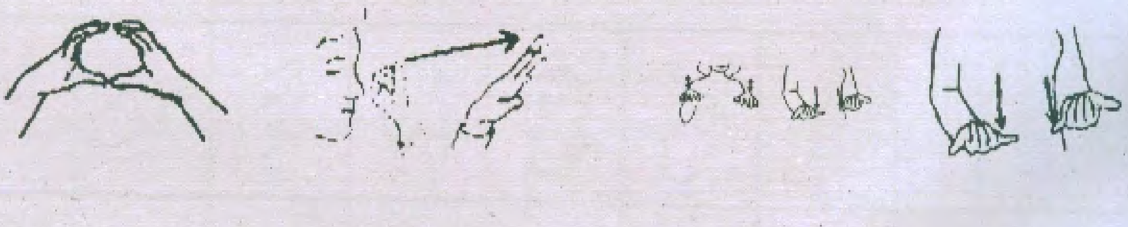

اعداد

۱　　۲　　۳　　۴　　۵　　۶

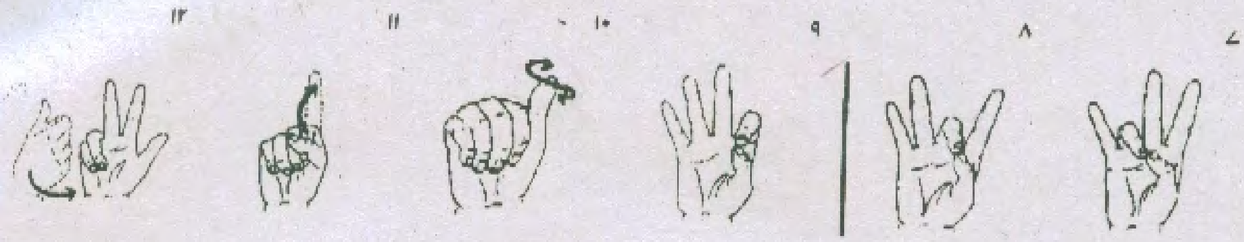

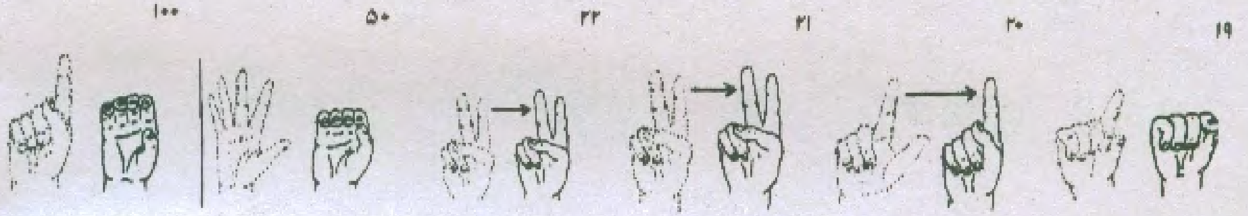

کئی مرتبہ اشارے دہرانے یا پہلے تعداد کا اور پھر چیز کا اشارہ کر کے جمع بنائے جا سکتے ہیں۔

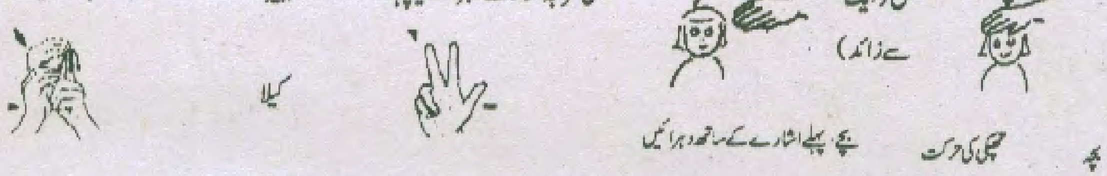

ایک ہاتھ سے حروف کے اشارے

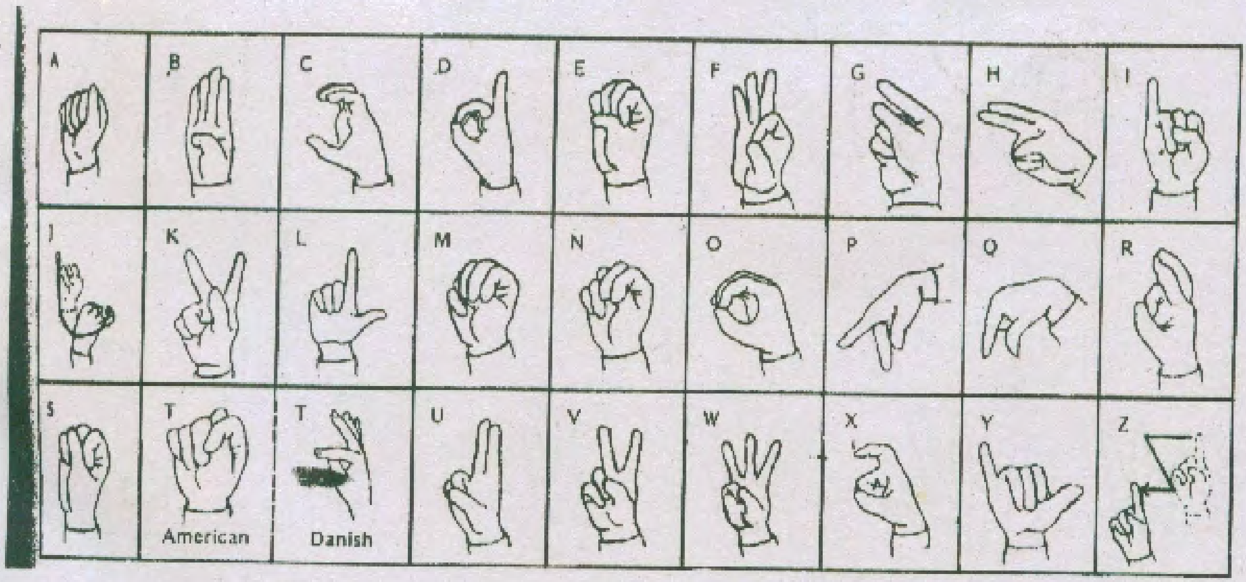

آوازیں نکالنے اور بولنا سیکھنے میں بچے کی مدد کرنا:

(۱) اگر بچہ سن سکتا ہے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ مختلف آوازیں سنے اور ان پر توجہ دے۔

(۲) ایسے کھیل کھیلیں اور ورزشیں کریں جن سے اس کو اپنا منہ، زبان اور ہونٹ استعمال کرنا سیکھنے میں مدد مل سکے۔
بچے سے کہیں اپنے ہونٹ اس طرح ملائے۔ O کی طرح دائرہ بنائے اور اپنا منہ پھیلا کر مسکرائے۔

دیکھیں کہ کیا وہ اپنی زبان سے اپنی ناک، ٹھوڑی اور گال چھو سکتا ہے۔ بچے سے صابن کے پانی میں بلبلے ہوائیں یا شمعیں بجھائیں۔ اس کو چبانے اور چوسنے کے لئے خوراک دیں۔

شاباش، بہت اچھا

(۳) بچے کی حوصلہ افزائی کریں آوازیں نکالنا شروع کرے۔ مم م شروع کرنے کے لئے اچھی آواز ہے کیونکہ یہ نکالنے میں آسان ہوتی ہے۔ اگر ضروری ہو تو بچے کو دکھائیں کہ آواز نکالنے کے لئے کس طرح ہونٹوں کو رکھے۔ اس کے قریب بیٹھیں تاکہ وہ آپ کو دیکھ اور سن سکے اور آپ کی نقل اتار سکے۔ نکالنے میں دوسری آسان آوازیں عموماً یہ ہیں۔ اہ، اے، ای، او ،پی، بی، ٹی، ڈی وغیرہ مشکل آوازیں بعد کیلئے رکھیں۔

(۴) اگر بچہ اپنا منہ اور ہونٹ استعمال کرتا ہے لیکن اپنی آواز استعمال نہیں کرتا تو جس وقت آپ مختلف آوازیں نکالتے ہیں، بچے کا ہاتھ اپنے گلے پر رکھیں تاکہ وہ آپ کے گلے میں لرزش محسوس کر سکے۔ مختلف آوازیں محسوس کرنے کے لئے آپ اس کے ہاتھ اپنے گالوں، ہونٹوں، گلے اور سینے پر رکھ سکتے ہیں۔ پھر جب بچہ آپ کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کو اپنا گلہ محسوس کرنے دیں۔

(۵) ہا، ہی، ہو جیسی مختلف آوازوں کے ساتھ ہوا کی حرکت کو محسوس کرنے اور ان کا موازنہ کرنے کے لئے بچے کو آپ کے اور اپنے منہ کے سامنے ہاتھ رکھنا چاہیئے۔

اس طرح جب وہ منہ بند کر کے ناک صاف کرتا ہے تو اس کو ہوا محسوس کرنے دیں۔ یہ استعمال کرتے ہوئے اس کو مختلف آوازیں سکھائیں۔

اپنی ناک کو ہاتھ لگاؤ

ناک

(۶) بچہ جو آوازیں سیکھ رہا ہوتا ہے ان کی مدد سے اس کو الفاظ سکھائیں۔ بچے کو ماں کہنے کے قابل بنانے کے لئے پہلے اس کو بند ہونٹوں سے م کی آواز سکھائیں۔ پھر کھلے منہ کے ساتھ آ۔ پھر ماں کہیں، کہ آپ کی نقل کرنے کی کوشش کرے۔

(۷) جب بچہ الفاظ سیکھتا ہے تو اس کو ان کے معنی سکھائیں اور انہیں اس سے استعمال کروائیں۔ مثلاً بچے کو لفظ ناک سکھاتے وقت، اس سے کہیں کہ یہ لفظ کہتے وقت اپنی ناک کو ہاتھ لگائے۔ اس سے کہیں کہ

آپ کی نقل کرے۔ اس کی تعریف کریں اور اس کو کھیل بنائیں۔

(۸) رفتہ رفتہ مزید الفاظ سیکھنے اور کھیلوں اور روزمرہ کی سرگرمیوں کے ذریعے ان کی مشق کرنے میں بچے کی مدد کریں۔ اس کو اپنا، خاندان کے افراد اور دوستوں کے نام سکھائیں۔ پہلے بتائے گئے الفاظ کی فہرستوں کی طرح فہرست بنائیں۔ لیکن زیادہ جلدی کرنے کی کوشش مت کریں۔ دوسرے الفاظ سکھانے سے قبل پہلے والے الفاظ زیادہ واضح انداز میں بولنے میں اس کی مدد کریں۔

ہونٹ پڑھنا:

سماعت میں بہت زیادہ کمی والے بچے اکثر دوسرے لوگوں کی بات سمجھنے کے لئے صرف ہونٹ پڑھنے پر انحصار کرتے ہیں۔ لیکن ہونٹ پڑھنا سیکھنا آسان نہیں ہوتا۔ بچے پر جلدی نہ کریں ورنہ وہ اور آپ آسانی سے مایوس ہو سکتے ہیں۔ جب تک بچہ کم از کم تین سال کا نہیں ہو جاتا ہونٹ پڑھنا سکھانا مت شروع کریں۔

اچھی روشنی میں بچے کے سامنے بیٹھ کر اس کو کوئی چیز دکھائیں مثلاً بال۔ اپنے ہونٹ واضح طریقے سے ہلاتے اور آہستہ بولتے ہوئے بال کہیں۔ بچے کو آپ کے ہونٹ ہلتے ہوئے اور آپ کا چہرہ دیکھنے دیں۔ یہی لفظ کئی مرتبہ دہرائیں۔

پھر بچے کو اپنی نقل اتارنے دیں اور یہ کرتے وقت اس کو اپنے ہونٹ محسوس کرنے دیں۔

اس کے بعد بچے کے ساتھ آئینے کے سامنے بیٹھیں تاکہ وہ آپ کا اور اپنا چہرہ دیکھ سکے۔ اپنے دونوں ہونٹ اور چہرے آئینے میں دیکھتے ہوئے لفظ گیند کہیں اور بچے کو اپنی نقل اتارنے دیں۔

بچے کو چاہیئے کہ آپ کے ہونٹوں کو دیکھے۔

اس طرح اس کو مختلف الفاظ سکھائیں۔ ایسے الفاظ سے شروع کریں جن کے لئے ہونٹ زیادہ ہلانے پڑیں اور جن میں آسانی سے فرق کیا جا سکے۔ ایسے الفاظ کا انتخاب کریں جو آپ اس کے ساتھ کھیلوں اور روزمرہ کے کام کاج میں اکثر استعمال کر سکتے ہیں۔ جب آپ اس کے ساتھ بول رہے ہوں تو اس کو آپ کا چہرہ اور منہ دیکھنا چاہیئے۔ جب وہ کوئی لفظ نہ سمجھ سکے تو ہاتھوں کے اشارے استعمال کریں۔ لیکن لفظ بولنے کے بعد اشارہ استعمال کریں اور بیک وقت مت استعمال کریں۔ وہ دونوں بیک وقت نہیں دیکھ سکتا۔

آپ سماعت والے بچوں کے ساتھ مل کر بچے کے ساتھ کھیل کھیل سکتے ہیں۔ مثلاً آواز نکالے بغیر، منہ سے الفاظ کہنا اور ان پر اداکاری کرنا۔

بدقسمتی سے کچھ آوازیں اور الفاظ ہونٹوں پر ایک جیسے نظر آتے ہیں۔ مثلاً ک، گ، پ، ب وغیرہ ایک جیسے الفاظ میں فرق کرنے میں بچے کو مدد دینے کے لئے آپ ہاتھ کے اشارے استعمال کر سکتے ہیں یا اس کو چھوٹی نشانیاں دے سکتے ہیں۔ مثلاً اپنے جسم کے حصوں، کپڑوں یا خوراک کو چھونا مثلاً

اگر ماں کے ماتھے پر تل ہے اور ابو کے گال پر نشان ہے جب گھر میں کوئی ان کے بارے میں بات کرے تو وہ بھی اشارے استعمال کر سکتے ہیں۔

ماں کہاں ہے؟ ابو مل چلا رہے ہیں۔

بہرے پن کی روک تھام:

☆ کان کے انفیکشن روکنے کے لئے اقدامات اٹھائیں (بچے کو سکھائیں کہ جب اس کو زکام ہو تو زور سے ناک صاف نہ کرے) جب بچے کے کان میں انفیکشن ہو جائے تو فوراً اس کا علاج کریں۔ اگر بچے کے کان میں اکثر انفیکشن ہوتے رہتے ہیں تو ہیلتھ ورکر یا کانوں کے ڈاکٹر سے ملیں۔ انفیکشن والے کان میں پتے یا روئی مت ڈالیں۔ پیپ کو نکلنے دیں۔

☆ حمل کے دوران ایسی دوائیں مت کھائیں جو بچے کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ ہیلتھ ورکر یا ڈاکٹر کو بتائیں کہ آپ حاملہ ہیں اور اس سے پوچھیں کہ وہ جو دوائیں تجویز کر رہا ہے کیا وہ حمل کے دوران تجویز کی جا سکتی ہیں۔

☆ لڑکیوں اور خواتین کو حاملہ ہونے سے قبل چھوٹا خسرہ کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگوائیں (لیکن جب حاملہ ہوں تو ایسا ہرگز مت کریں) یا چھوٹے خسرے کے شکار بچوں کے ساتھ یا سونے کی اجازت دے کر کم عمر لڑکیوں کو چھوٹا خسرہ ہونے دیں۔ اس سے انہیں قدرتی حفاظت مل جائے گی۔ حاملہ خواتین کو چھوٹا خسرہ والے کسی بھی شخص کے قریب نہیں جانا چاہیئے۔

☆ دوران حمل باقاعدگی سے طبی معائینہ کرائیں۔

☆ حمل سے پہلے اور دوران حمل اچھی طرح کھائیں، آئیوڈین ملا نمک استعمال کریں اور وٹامن، معدنیات اور آئرن سے بھرپور غذا کھائیں۔

☆ بچے میں الٹی کی علامات دیکھیں اور اس کا بروقت علاج کریں۔

☆ خسرے (اور اگر ممکن ہو تو کن پیڑے) کے خلاف بچے کو حفاظتی قطرے پلوائیں یا ٹیکے لگوائیں۔

☆ دماغ کو نقصان پہنچے اور فالج سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

☆ بچے کے کانوں میں ہرگز نوکدار چیزیں مت ڈالیں یا بچے کو مت ڈالنے دیں۔

☆ بہت اونچی آوازوں کے قریب مت جانے دیں۔ اگر بچہ ان سے نہیں بچ سکتا تو اس کو اپنے کان ڈھانپنا سکھائیں۔

بہرے بچے والے خاندان کے لئے مشورے:

بہرے بچے بڑے ہوکر دوسرے بچوں کی طرح، پیار کرنے والے اور مددگار بیٹے اور بیٹیاں بن سکتی ہیں۔ کوشش کریں کہ آپ اپنے بچے کو بڑا ہونے دیں۔ اس کو اپنے ہم عمر دوسرے بچوں کی طرح حقوق اور ذمہ داریاں دیں۔

اگر آپ کے بچے کو بہرے افراد کے سکول جانے کا موقع ملتا ہے اور یہ مناسب دکھائی دے تو اس کو جانے دیں۔ بہرے بچے دوسرے بچوں کی نسبت مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں۔ خصوصی سکول میں زیادہ مواقع میسر آسکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کا بچہ گاؤں کے سکول میں اچھی طرح پڑھ رہا ہے۔ اس کا استاد اس کو سمجھتا اور اس کی مدد کرتا ہے اور اس کے کئی دوست ہیں تو وہ وہیں پر بہتر نتائج دے سکتا ہے۔ اس کو مختلف انتخاب سمجھنے میں مدد کریں اور دیکھیں کہ اس کے خیال میں کیا بہترین ہوگا۔ اس کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ گھر پر خاندان کے سارے افراد اس سے بہت پیار کرتے ہیں۔

پڑھائی ختم کرنے کے بعد بہرے بچے مختلف اقسام کے کئی کام کرسکتے ہیں۔ بہرے افراد استاد، اکاؤنٹنٹ، وکیل، کسان، ہیلتھ ورکرز، کلرک، ہنرمند اور ڈاکٹر بن چکے ہیں۔ بہرے بچوں اور بڑوں کو تربیت حاصل کرتے اور کام ڈھونڈتے دیکھنے کی کوشش کرنا قابل تحسین ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ جب وہ بڑا ہو جائے تو اس کو بچہ مت سمجھیں۔ وہ اپنی عمر سے کم دکھائی دے سکتا ہے۔ لیکن اس کو بڑا ہونے میں مدد دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اس سے یہ امید رکھیں کہ وہ بڑا ہو۔

جب بہرے بچے بڑے ہوکر شادی کے قابل ہو جاتے ہیں تو وہ اکثر کسی اور بہرے شخص سے شادی کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ وہ بچے پیدا کرکے ان کی اچھی پرورش کرسکتے ہیں۔ عموماً بہرے والدین کے بچوں کی سماعت ٹھیک ہوتی ہے۔

بہرہ ہونا مشکل ہے آپ ان کے لئے آسان طریقوں میں تبادلہ خیال کرنے اور خود تبادلہ خیال کرنا سیکھنے کی کوشش کرنے سے بہرے افراد کی مدد کرسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆